## نقشہ سے دوستی

نقشے میں اپنے ضلع کے پانی کے اہم ذرائع اور زمین کی اہم قدرتی شکلوں کی معلومات دی ہوئی ہے۔ پانی کے ذرائع نیلے رنگ سے دِکھائے گئے ہیں جبکہ زمین کی شکلوں کو الگ الگ رنگوں سے دِکھایا گیا ہے۔ یہ رنگ علاقوں کی مختلف بلندیوں کے لحاظ سے دیے ہوئے ہیں۔

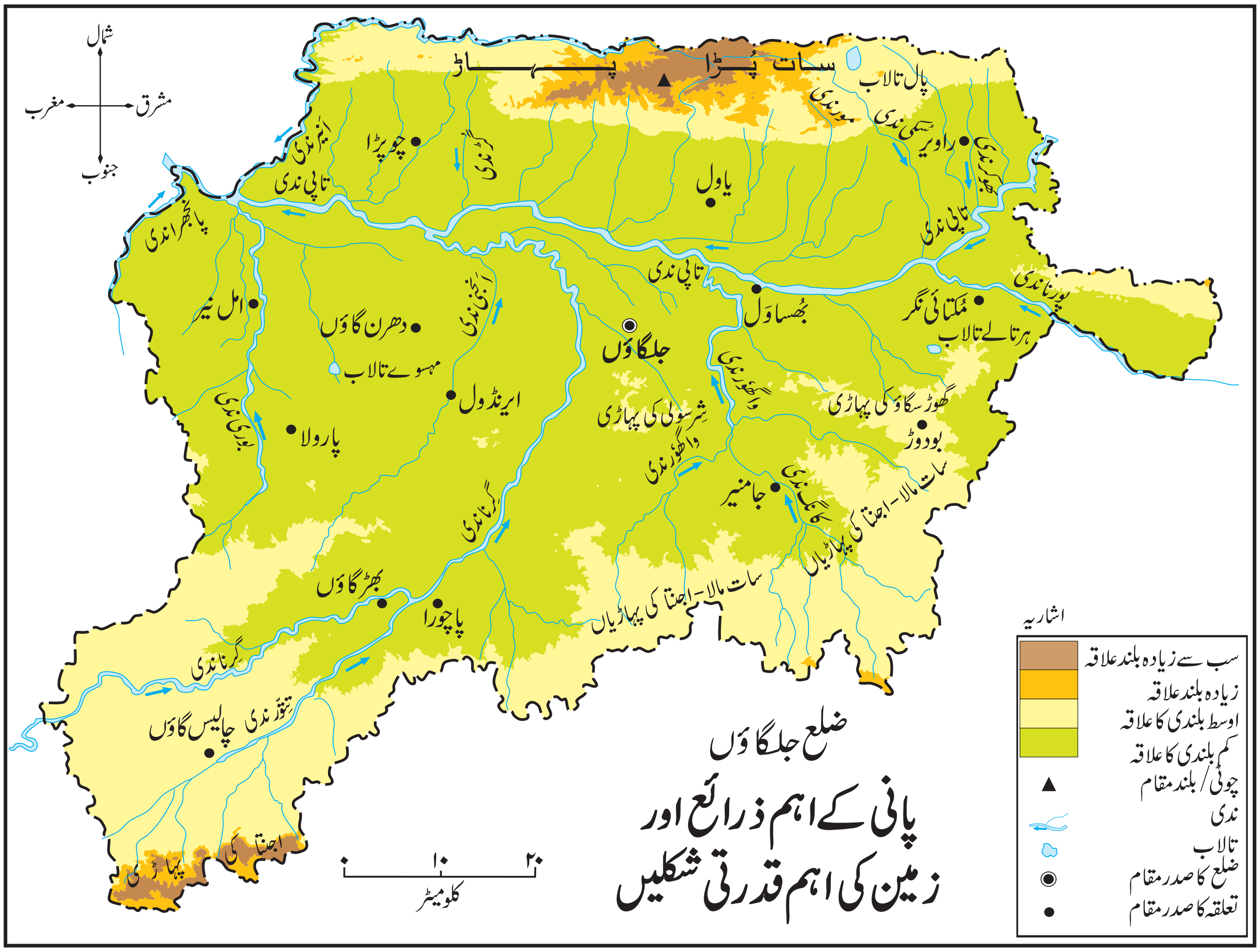


۱۔ تاپی ندی سے آکر ملنے والی دو ندیوں کے نام کے گرد چوکون بناؤ۔

۲۔ گرنا ندی کے بہنے کے راستے پر قلم پھیرو۔

۳۔ ضلع کی کس سمت میں ست پُڑا پہاڑ واقع ہے؟ چوکون میں لکھو۔ ☐

۴۔ تاپی ندی کس سمت سے کس سمت میں بہتی ہے؟ چوکون میں لکھو۔ ☐

۵۔ اپنے ضلع کے مغربی علاقے میں ست مالا - اجنتا کی پہاڑیاں ہیں۔ نقشے میں تلاش کرو اور نام کے گرد چوکون بناؤ۔

## آؤ یہ کر کے دیکھیں!

ایک ہی شکل کی تین بوتلیں لو۔ ایک بوتل کو پانی سے پوری طرح بھر دو۔ فرض کرو کہ یہ پورا پانی تم اکیلے ہی استعمال کرو گے یعنی تم بوتل بھر پانی استعمال کر سکو گے۔

اب دوسری بوتل بھرو۔ فرض کرو کہ یہ پانی تم اور تمھارا ہم جماعت استعمال کرے گا۔ پانی کے دو برابر حصّے کرو۔ اب دیکھو کہ تمھارے حصّے میں کتنا پانی آیا۔ یہ دیکھو کہ پانی پہلے کے مقابلے میں کم ہے یا زیادہ۔

اب تیسری بوتل بھرو۔ فرض کرو یہ پانی تم اور تمھارے چار ساتھی طلبہ استعمال کریں گے۔ اب بوتل کے پانی کے پانچ حصّے کرنے ہوں گے۔ اب دیکھو کہ تمھارے حصّے میں کتنا پانی آیا۔ اس بار پہلی اور دوسری مرتبہ کے مقابلے میں پانی زیادہ ہے یا کم؟
اس بات پر غور کرو کہ ایسا کیوں ہوا!

## کیا کریں گے بھلا!

شکیل اور جمیلہ کھیلنے کے بعد گھر لوٹ کر پانی پیتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں دھوتے ہیں۔ روز صبح نہاتے ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد برتن دھوتے ہیں، لیکن اس میں وہ بہت زیادہ پانی بہاتے ہیں۔ تب امّی ان پر غصّہ ہوتی ہیں۔ وہ سوچ میں پڑ جاتے ہیں کہ پانی کس طرح استعمال کریں؟

پانی کے مناسب استعمال کے بارے میں کون سی اچھی عادتیں تم انھیں بتا سکتے ہو؟

## اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں!

**اگر بارش کا پانی جمع کرلیا جائے تو....**

مؤسن رام اور چیراپونجی دنیا میں سب سے زیادہ بارش کے مقامات ہیں۔ یہ دونوں بھارت میں واقع ہیں۔ گرمیوں کے موسم میں وہاں بھی پانی کی قلّت ہو جاتی ہے۔ اپنے مہاراشٹر کے علاقۂ کوکن میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بارش کے پانی کو جمع کرنے کا مناسب انتظام نہیں کیا جاتا۔ بارش کے پانی کا ذخیرہ کرلیا جائے تو یہ مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔

LNT7K2

## آؤ دماغ پر زور دیں!

۱۔ بارش کے پانی کو جمع کرلیا جائے تو کیا اسے بعد میں استعمال کیا جاسکے گا؟ تم بارش کا پانی کس طرح جمع کروگے؟

۲۔ اگر انسان ہی سارا پانی استعمال کرنے لگے تو دوسرے جانداروں کا کیا ہوگا؟

## کیا تمھیں معلوم ہے؟

دوری پر واقع کنویں، تالاب اور پانی کی ٹانکی سے گھر تک پانی لانے کے لیے نلوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کچھ مقامات پر ٹینکر سے بھی پانی لایا جاتا ہے۔

## ہم نے کیا سیکھا؟

* ہمیں حاصل ہونے والا سارا پانی بارش سے ہی ملتا ہے۔ بارش کی وجہ سے ندی، تالاب، چشمے وغیرہ وجود میں آتے ہیں۔
* ندی پہاڑ جیسے اونچے مقام سے نکلتی ہے اور ڈھلوان کی طرف بہتی ہے۔
* بارش کے پانی کو جمع کرنا ضروری ہے۔

## اساتذہ کے لیے

(۱) سبق میں ضلع کا نقشہ دیا ہوا ہے۔ اس پر توجہ سے عملی کام کروائیں۔

(۲) اس مقصد کے لیے اسکول میں موجود ضلع کا بڑا نقشہ ضرور استعمال کریں۔

## مشق

### مختصر جواب لکھو:

(۱) تمھارے گھر میں پانی کہاں سے لایا جاتا ہے؟

(۲) ندی، کنویں، چشمے اور تالاب میں پانی کہاں سے آتا ہے؟

(۳) اگر بارش کا پانی جمع نہ کیا گیا تو کیا ہوگا؟

## سرگرمی

- تمھارے علاقے میں موجود ہینڈ پمپ اور نل کی تعداد معلوم کرو۔
- آس پاس کے مختلف علاقوں میں ان کی تعداد معلوم کرکے فہرست بناؤ۔

***